© rasailojaraid.com

میں بند کر دیا ہے“ (فجزاہ اللّٰہ)۔ کتاب کا سرورق، جلد بندی اور طباعت بھی عمدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا عبدالقیوم حقانی اور ان کے رفقاء کار کی ان مساعی جمیلہ کو قبول فرمائیں، اُن کے ادارے کو دائم و قائم اور علم و ادب کے پھیلانے کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

● **نام کتاب: اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سو پھول مؤلف: مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی**

ضخامت: ۱۲۰ صفحات ہدیہ: ۱۶۰ روپے ناشر: مکتبہ انوارِ مدینہ، جامع مسجد صدیق اکبر مانسہرہ، ہزارہ

اُمہات المؤمنین میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا قرآن فہمی، روایت حدیث، فقاہت اور اجتہاد میں بہت بلند مقام پر فائز تھیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم مسائل کے حل میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔

مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی نے اُمّ المؤمنین کے ایک سو ارشادات و اقوال کو اس مختصر کتاب میں جمع و مرتب کر کے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔

☆......☆......☆

پروفیسر خالد شبیر احمد

غزل

الزام ہو کے رہ گئی حرفِ وفا کی بات
خواب و خیال ہوگئی لطف و عطا کی بات

محور بنی ہوئی ہے میرے ذوق و شوق کا
ہاں رسم عاشقی میں تیرے نقش پا کی بات

ہوش و خرد سے رابطے سب میرے کٹ گئے
جب سے پڑی ہے کان میں اس خوش نوا کی بات

صر صر سموم و حبس کی باتیں ہیں چار سو
اے کاش کوئی ہوتا، کہ کرتا صبا کی بات

بے مایہ دونوں ہوگئے بازارِ حرص میں
قصہ میرے وقار کا تیری انا کی بات

ہاں تیری بزم ناز میں دو ہی تو ہیں حریف
حسن طلب کا سلسلہ تیری حیا کی بات

کیوں ڈھونڈھتا ہے پھر کسی آتش نفس کو جی
کرتا جو رزم گاہ میں لطفِ فنا کی بات

شکوہ ہے مجھ سے ایک ہی یاروں کو رات دن
کرتا ہے دورِ زَر میں بھی خالدؔ خدا کی بات

© rasailojaraid.com